سوال

گناہ گار شخص کی میت کا وزنی ہونا

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبركاته!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

علم کی حد تک ایسی کوئی بات نصوص شرعیہ سے ثابت نہیں ہے۔ فتویٰ کمیٹی سعودی عرب سے اس مسئلے کے بارے پوچھا گیا، تو اس نے جواب دیتے ہوئے کہا:

"لا نعلم لخفة الجنازة وثقلها أسبابا سوى الأسباب الحسية، وهي نحافة الميت، وضخامة الجسم، أما من يزعم أن ذلك يدل على كرامة الميت إذا كان خفيفاً، وعلى فسقه إذا كان ثقيلا، فهذا شيء لا أصل له في الشرع المطهر فيما نعلم. وأما حركة الجنازة على النعش فيدل ذلك على حياته، وأنه لم يمت، فلينظر في شأنه، وليعرض على الطبيب المختص

علم میں کسی جنازہ کے ہلکا یا بھاری ہونے کے اسباب محض حسی اسباب ہیں۔ مثلاً میت کا ہلکا ہونا یا بھاری جسم کا ہونا۔ اور جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ اگر جنازہ ہلکا ہو تو یہ میت کی کرامت ہے۔ اور اگر بھاری ہو تو یہ اس کے فسق وفجور کی علامت ہے۔ تو اس کی کوئی اصل شریعت مطہرہ میں موجود نہیں ہے۔ جہاں تک

ہذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد

محدث فتویٰ